

(۱۹۳) خطبہ

وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (۱۹۳)

تمام تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے اپنی فرمائشوں و جلال کبریائی کے آثار کو نمایاں کر کے اپنی قدرت کی عجیب و غریب نقش آرائیوں سے آنکھ کی پتلیوں کو محو حیرت کر دیا ہے اور انسانی واہموں کو اپنی صفتوں کی تہ تک پہنچنے سے روک دیا ہے۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ایسا اقرار جو سراپا ایمان، یقین، اخلاص اور فرمانبرداری ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندہ و رسول ہیں، جنہیں اس وقت رسول بنا کر بھیجا کہ جب ہدایت کے نشان مٹ چکے تھے اور دین کی راہیں اُجڑ چکی تھیں۔ آپ نے حق کو آشکارا کیا، خلق خدا کو نصیحت کی، ہدایت کی جانب رہنمائی فرمائی اور (افراط و تفریط کی سمتوں سے بچ کر) درمیانی راہ پر چلنے کا حکم دیا۔ خدا ان پر اور ان کے اہل بیت پر رحمت نازل کرے۔

اے خدا کے بندو! اس بات کو جانے رہو کہ اس نے تم کو بیکار پیدا نہیں کیا اور نہ یونہی کھلے بندوں چھوڑ دیا ہے۔ جو نعمتیں اس نے تمہیں دی ہیں ان کی مقدار سے آگاہ اور جو احسانات تم پر کئے ہیں ان کا شمار جانتا ہے۔ اس سے فتح و کامرانی اور حاجت روائی چاہو، اس کے سامنے دست طلب پھیلاؤ، اس سے بخشش و عطا کی بھیک مانگو۔ تمہارے اور اس کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہے اور نہ تمہارے لئے اس کا دروازہ بند ہے۔ وہ ہر جگہ اور ہر ساعت و ہر آن اور ہر جن و انسان کے ساتھ موجود ہے۔ نہ جود و سخا سے اس میں کوئی رخنہ پڑتا ہے نہ داد و دہش سے اس کے ہاں کمی ہوتی ہے، نہ مانگنے والے اس کے خزانوں کو ختم کر سکتے ہیں، نہ بخشش و فیضان اس کی نعمتوں کو انتہا تک پہنچا سکتا ہے، نہ ایک طرف التفات دوسروں سے اس کی توجہ کو موڑ سکتا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَظْهَرَ مِنْ آثَارِ سُلْطَانِهِ، وَ جَلَالَ كِبْرِيَاةِهِ، مَا حَيَّرَ مَقَلَّ الْعُيُونِ مِنْ عَجَائِبِ قُدْرَتِهِ، وَ رَدَعَ خَطَرَاتِ هَمَاهِمِ النَّفُوسِ عَنْ عِزْقَانِ كُنْهٍ صِفْتِهِ.

وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهَادَةً إِيْبَانٍ وَ إِيْقَانٍ، وَ إِخْلَاصٍ وَ إِذْعَانٍ. وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ وَ أَعْلَامُ الْهُدَى دَارِسَةً، وَ مَنَاهِجُ الدِّينِ طَامِسَةً، فَصَدَعَ بِالْحَقِّ، وَ نَصَحَ لِلْخَلْقِ، وَ هَدَى إِلَى الرُّشْدِ، وَ أَمَرَ بِالْقُضْدِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ.

وَ اعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ! أَنَّهُ لَمْ يَخْلُقْكُمْ عَبَثًا، وَ لَمْ يُرْسِلْكُمْ هَمَلًا، عِلْمَ مَبْلَغٍ نَعْبِهِ عَلَيْكُمْ، وَ أَحْصَى إِحْسَانَهُ إِلَيْكُمْ، فَاسْتَفْتَحُوهُ وَ اسْتَنْجَحُوهُ، وَ اظْلُبُوا إِلَيْهِ وَ اسْتَبْنَحُوهُ، فَمَا قَطَعَكُمْ عَنْهُ حِجَابٌ، وَ لَا أُغْلِقَ عَنْكُمْ دُونَهُ بَابٌ، وَ إِنَّهُ لَبِكَلِّ مَكَانٍ، وَ فِي كُلِّ حِينٍ وَ أَوَانٍ، وَ مَعَ كُلِّ إِنْسٍ وَ جَانٍ، لَا يَثْلُبُهُ الْعَطَاءُ، وَ لَا يَنْقُصُهُ الْجِبَاءُ، وَ لَا يَسْتَنْفِذُهُ سَائِلٌ، وَ لَا يَسْتَقْصِيهِ نَائِلٌ، وَ لَا يَلْوِيهِ شَخْصٌ عَنْ

ہے اور نہ ایک آواز میں محویت دوسری آواز سے اسے بے خبر بناتی ہے، نہ اسے (بیک وقت) ایک نعمت کا دینا دوسری نعمت کے چھین لینے سے مانع ہوتا ہے اور نہ غضب (کے شرارے) رحمت (کے فیضان) سے اُسے روکتے ہیں اور نہ لطف و کرم اسے تنبیہ و عقاب سے غافل کرتا ہے۔ اس کی ذات کی پوشیدگی اس کے آثار کی جلوہ پاشیوں پر نقاب نہیں ڈالتی اور نہ آثار کی جلوہ طرازیوں اس کی ذات سے پوشیدگی کو الگ کر سکتی ہیں۔

وہ قریب پھر بھی دور ہے اور بلند مگر نزدیک ہے، وہ ظاہر مگر اسی کے ساتھ باطن، وہ پوشیدہ مگر آشکارا ہے۔ وہ جزا دیتا ہے مگر اسے جزا نہیں دی جاسکتی، اس نے خلقت کائنات کو سوچ سوچ کر ایجاد نہیں کیا اور نہ تکان کی وجہ سے ان سے مدد لینے کا محتاج ہے۔

اے اللہ کے بندو! میں تمہیں خوفِ خدا کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ یہ (سعادت کی) باگ ڈور اور (دین کا) مضبوط سہارا ہے۔ اس کے بندہ ہونے سے وابستہ رہو اور اس کی حقیقتوں کو مضبوطی سے پکڑ لو کہ یہ تمہیں آسائش کی جگہوں، آسودگی کے گھروں، حفاظت کے قلعوں اور عزت کی منزلوں میں پہنچائے گا، جس دن کہ آنکھیں (خوف کی وجہ سے) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہوگا، دس دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں بیکار کر دی جائیں گی اور صورت پھونکا جائے گا تو ہر جان بدن سے نکل جائے گی، زبانیں گونگی ہو جائیں گی اور بلند پہاڑ اور مضبوط چٹانیں ریزہ ریزہ ہو جائیں گی اور سخت پتھر (آپس میں ٹکرائیں) چمکتے ہوئے سراب کی طرح ہو جائیں گے اور جہاں آبادیاں (اور فلک بوس عمارتیں) تھیں وہ جگہیں ہموار میدان کی صورت میں ہو جائیں گی۔ (اس موقع پر) نہ کوئی سفارش کرنے والا ہو

شَخِصٍ، وَ لَا يُلْهِمِيهِ صَوْتٌ  
عَنْ صَوْتٍ، وَ لَا تَحْجُرُهُ هَبَةٌ  
عَنْ سَلْبٍ، وَ لَا يَشْغَلُهُ غَضَبٌ  
عَنْ رَّحْمَةٍ، وَ لَا تُؤْلِيهِ رَحْمَةٌ  
عَنْ عِقَابٍ، وَ لَا يُجِنُّهُ الْبُطُونُ  
عَنِ الظُّهُورِ، وَ لَا يَقْطَعُهُ الظُّهُورُ عَنِ  
الْبُطُونِ.

قَرَبَ فَنَأَى، وَ عَلَا فَدَنَا، وَ ظَهَرَ  
فَبَطَنَ، وَ بَطَنَ فَعَلَنَ، وَ دَانَ وَ لَمْ يَدُنْ،  
لَمْ يَذَرَا الْخُلُقَ بِاحْتِيَالٍ، وَ لَا اسْتَعَانَ  
بِهِمْ لِكَلَالٍ.

أَوْصِيَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ،  
فَإِنَّهَا الزِّمَامُ وَ الْقَوَامُ، فَتَمَسَّكُوا  
بِوَتَائِقِهَا، وَ اعْتَصِمُوا بِحَقَائِقِهَا،  
تَوُّنٌ بِكُمْ إِلَى أَكْنَانِ الدَّعَةِ،  
وَ أَوْطَانِ السَّعَةِ، وَ مَعَاقِلِ الْحُزْرِ،  
وَ مَنَازِلِ الْعِزِّ فِي ﴿يَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ  
الْأَبْصَارُ﴾، وَ تُظْلِمُ لَهُ الْأَقْطَارُ،  
وَ تُعْطَلُ فِيهِ صُرُومُ الْعِشَارِ،  
وَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ، فَتَزْهَقُ كُلُّ مُهْجَةٍ،  
وَ تَبْكُمُ كُلُّ لَهْجَةٍ، وَ تَدُكُ الشُّمُ الشَّوَامِخُ  
وَ الصُّمُّ الرِّوَااسِخُ، فَيَصِيذُ صِلْدَهَا سَرَابًا  
رَقْرَقًا، وَ مَعْهَدَهَا قَاعًا سَبْلَقًا،

گا جو سفارش کرے، نہ کوئی عزیز ہوگا جو (اس عذاب کی) روک تھام کرے، نہ عذر و معذرت پیش کی جاسکے گی کہ کچھ فائدہ بخشنے۔

--☆☆--

### خطبہ (۱۹۴)

اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت مبعوث کیا جبکہ (ہدایت) کا کوئی نشان باقی نہ رہا تھا، نہ (دین کا) کوئی بلند مینار اور نہ (شریعت کی) کوئی واضح راہ موجود تھی۔

اے اللہ کے بندو! میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں اور اس دنیا سے متنبہ کئے دیتا ہوں کہ جو کوچ کی جگہ اور بے لطفی و بدمزگی کا مقام ہے۔ اس میں بسنے والا آخر اس سے چل چلاؤ پر مجبور ہو گا اور ٹھہرنے والا اپنا رخ موڑ کر اس سے الگ ہو جائے گا۔ یہ اپنے رہنے والوں سمیت اس طرح ڈانواں ڈول ہو رہی ہے جس طرح وہ کشتی جسے تند ہوائیں ہچکولے دے رہی ہوں، کچھ تو ان میں سے ہلاک و غرق ہو گئے ہیں اور جو بچ رہے ہیں وہ موجوں کی سطح پر تھپڑے کھا رہے ہیں اور ہوائیں اپنے دامنوں سے انہیں ڈھکیل رہی ہیں اور ہولنا کیوں میں بڑھائے لئے جا رہی ہیں۔ جو غرق ہو چکا ہے وہ ہاتھ نہیں لگے گا اور جو بچ رہا ہے وہ مہلکوں میں پڑا رہے گا۔

اے اللہ کے بندو! اعمال نیک بجالاؤ ابھی جبکہ زبانوں کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں، بدن تندرست اور ہاتھ پیروں میں لچک ہے (کہ جو چاہو ان سے کام لے سکتے ہو)، آنے جانے کی جگہ وسیع اور میدان (عمل) کشادہ ہے، قبل اس کے فرصتِ رفتہ موقع نہ دے اور موت ٹوٹ پڑے، اپنے لئے موت کو یہ سمجھو کہ وہ آپچی، اس کا انتظار نہ کرو کہ وہ آئے گی۔

--☆☆--

فَلَا شَفِيعٌ يَشْفَعُ، وَلَا حَمِيمٌ يَدْفَعُ  
وَلَا مَعْدِرَةٌ تَنْفَعُ.

-----☆☆-----

### (۱۹۴) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بَعَثَهُ حِينَ لَا عِلْمَ قَائِمٌ،  
وَلَا مَنَارًا سَاطِعٌ، وَلَا مَنَهْجٌ  
وَاضِحٌ.

أَوْصِيَكُمْ عِبَادَ اللَّهِ! بِتَقْوَى اللَّهِ،  
وَاحْذِرْكُمْ الدُّنْيَا، فَإِنَّهَا دَارُ شُخُوصٍ،  
وَمَحَلَّةٌ تَنْغِيصٍ، سَاكِنُهَا ظَالِعُونَ،  
وَ قَاطِنُهَا بَآئِنُونَ، تَبِيدُ بِأَهْلِهَا مَيِّدَانَ  
السَّفِينَةِ تَقْصِفُهَا الْعَوَاصِفُ فِي لُجْجِ  
الْبِحَارِ، فَمِنْهُمْ الْغَرِقُ الْوَبِقُ،  
وَمِنْهُمْ النَّاجِي عَلَى بَطُونِ الْأَمْوَاجِ، تَحْفَرُهُ  
الرِّيَّاحُ بِأَذْيَالِهَا، وَتَحْمِلُهُ عَلَى أَهْوَالِهَا، فَمَا  
غَرِقَ مِنْهَا فَلَيْسَ بِمُسْتَدْرِكٍ، وَمَا نَجَا  
مِنْهَا فَالِي مَهْلِكٍ!

عِبَادَ اللَّهِ! الْآنَ فَاعْمَلُوا، وَالْأَلْسُنُ  
مُطْلَقَةٌ، وَالْأَبْدَانُ صَحِيحَةٌ، وَالْأَعْضَاءُ  
لَدَنَّةٌ، وَالْمُنْقَلَبُ فَسِيحٌ، وَالْمَجَالُ  
عَرِيضٌ، قَبْلَ إِزْهَاقِ الْفُوتِ، وَحُلُولِ  
الْمَوْتِ، فَحَقِّقُوا عَلَيْكُمْ نُزُولَهُ، وَلَا  
تَنْتَظِرُوا أَقْدَوْمَهُ.

-----☆☆-----